البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ

ڈائریکٹرز ریویو

31 دسمبر 2019ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے البرکہ بینک (پاکستان) لمیٹڈ (دی بینک) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے لیے 14 ویں سالانہ رپورٹ کے ہمراہ بینک کے آڈٹ شدہ مالیاتی گوشوارے اور آڈیٹرز کی رپورٹ پیش کرنا باعث مسرت ہے۔

معاشی جائزہ

مالی سال 2019 میں جی ڈی پی کی شرح نمو 3.3 فیصد ریکارڈ کی گئی ہے جبکہ اس کے مقابلے میں مالی سال 2018 میں نمو کی شرح 5.5 فیصد تھی۔ کرنٹ اکاؤنٹ خسارے پر قابو پانے کے لئے اٹھائے گئے پالیسی اقدامات کے پیش نظر اس سست روی کا پہلے سے اندازہ تھا۔ زراعت کا شعبہ پانی کی قلت اور بڑے مصارف کی لاگتوں میں اضافے کی وجہ سے انحطاط کا شکار رہا، جس کی وجہ سے اہم فصلوں کی پیداوار محدود رہی۔ خدمات کے شعبے کو بھی اجناس پیدا کرنے والے شعبوں کی کمزور کارکردگی کا خمیازہ بھگتنا پڑا، اس کی نمو پچھلے سال کے مقابلے میں نمایاں طور پر سست روی کا شکار رہی۔

مالی سال 2019 میں پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ کم ہو کر 13.8 ارب ڈالر رہ گیا ہے جو گذشتہ سال 19.9 ارب امریکی ڈالر تھا۔ مالی سال 2019 کے دوران ملک کی برآمدات 24.8 ارب ڈالر جبکہ درآمدات 56.6 ارب ڈالر ریکارڈ کی گئیں۔ مالی سال 2019 میں ترسیلات زر 21.8 ارب امریکی ڈالر رہیں جبکہ مالی سال 2018 میں یہ 19.9 ارب ڈالر تھیں۔ مالی سال 2020 کے پہلے چھ مہینوں میں (جولائی تا دسمبر 2019) کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ 2.2 ارب امریکی ڈالر رہے جو گذشتہ سال تقابلی مدت میں 8.6 ارب امریکی ڈالر تھا۔

آئی ایم ایف کی توسیعی فنڈ سہولت کی پہلی قسط کی وصولی اور مقامی T بلز میں غیر ملکی پورٹ فولیو کی رقم کی آمد سے 2019 کے دوران ایس بی پی کے زرمبادلہ کے ذخائر میں اضافہ ہوا تھا۔ رقم کا یہ بہاؤ کرنٹ اکاؤنٹ خسارے میں کمی کا زیادہ ذمہ دار ہے اور اس اعتماد کی عکاسی کرتا ہے جو غیر ملکی سرمایہ کار اس وقت پاکستان کے مالیاتی ساکھ پر رکھتے ہیں۔ دسمبر 2019 تک بینکوں کے پاس موجود زرمبادلہ سمیت مجموعی ذخائر 18.6 ارب ڈالر تک پہنچ گئے۔

اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) نے جنوری 2020 میں اعلان کردہ اپنی مالیاتی پالیسی کے تازہ ترین بیان میں 13.75 فیصد پر ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ساتھ پالیسی ریٹ کو 13.25 فیصد پر برقرار رکھا ہے۔ 2015 کی افراط زر کی نئی بنیاد کے مطابق، دسمبر 2019 میں سی پی آئی میں سال بہ سال کی بنیاد پر 12.6 فیصد اضافہ ہوا، جو پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران سال بہ سال بنیاد پر 6.17 فیصد تھا۔

افراطِ زر پر یہ دباؤ وفاقی حکومت کی طرف سے اسٹیٹ بینک سے زیادہ قرض لینے، بجلی، گیس اور فیول کی زیرِ انتظام قیمتوں میں ردوبدل، قابلِ اتلاف اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں نمایاں اضافہ، اور شرح مبادلہ کی قدر میں مسلسل کمی کے اثرات کی وجہ سے ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ بیرونی اکاؤنٹ اور زرمبادلہ کی شرح میں استحکام، غیر ملکی کرنسی کے ذخائر میں اضافہ، اور جاری مالی استحکام، سبھی 2020 میں افراط زر میں نسبتاً نرمی میں معاون بنیں گے۔

بینک کی مالیاتی جھلکیاں درج ذیل ہیں:

مالیاتی جھلکیاں	2019	2018	نمو
ڈپازٹس	129.7ارب روپے	99.9ارب روپے	30%^
فنانسنگ (خالص)	75.4ارب روپے	75ارب روپے	0.5%^
سرمایہ کاری	24.2ارب روپے	21.3ارب روپے	12%^
مجموعی اثاثے	162ارب روپے	128.8ارب روپے	10%^
ایکویٹی	12.7ارب روپے	10.7ارب روپے	0.9%^
برانچ نیٹ ورک	192	191	1^ برانچ

نفع اور نقصان کا اکاؤنٹ	**2019** (ملین روپے)	**2018** (ملین روپے)	**%**
فنانسنگ، انویسٹمنٹس اور پلیسمنٹس پر پرافٹ/ریٹرن	12,923	8,032	61%
ڈپازٹ اور دیگر واجب الادا اخراجات پر ریٹرن	(7,912)	(3,872)	104%
آمدنی اور اخراجات کا خالص فرق	**5,011**	**4,160**	**20%**
فیس اور کمیشن کی آمدنی	748	683	10%
زرمبادلہ سے آمدنی	735	683	33%
سیکیوریٹیز سے نقصان۔خالص	(95)	(31)	206%
ڈیویڈنڈ اور دیگر آمدن	42	61	9%
دیگر مجموعی آمدن	**1,430**	**1,154**	**24%**
انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز	(5,243)	(4,789)	9%
آپریٹنگ منافع	**1,198**	**525**	**128%**
غیر فعال فنانسنگ، سرمایہ کاریوں اور دیگر اثاثہ جات کے لیے تمویل	(1,190)	(770)	55%
قبل از ٹیکس منافع/ (نقصان)	**8**	**(245)**	**103%**
ٹیکسیشن	(199)	(9)	2111%
بعد از ٹیکس نقصان	**(191)**	**(254)**	**(25%)**

مالیاتی کارکردگی

بینک نے بیلنس شیٹ میں اضافے، سرمایہ جاتی استحکام اور بنیادی کاروباری سرگرمیوں سے منفعت کے لحاظ سے مختلف قابل ذکر اصلاحات ریکارڈ کرائیں۔ 2018 کے اختتام پر 99.9 ارب روپے کے مقابلہ میں 31 دسمبر 2019 کو بینک کے ڈپازٹس 129.7 ارب روپے پر بند ہوئے۔ اس حقیقت کے باوجود کہ 2019 کے دوران ڈسکاؤنٹ ریٹ میں 325 بنیادی پوائنٹس کا اضافہ ہوا جس کے نتیجے میں ڈپازٹس کی لاگت بڑھ گئی، بینک اپنے قیمت خرید اور قیمت فروخت کے خالص فرق سے موثر انداز میں عہدہ برآ ہوا۔

اس حقیقت کے باوجود کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے مالی سال 2019 میں ڈسکاؤنٹ ریٹ میں 325 بنیادی پوائنٹس کا اضافہ کیا گیا جس کے نتیجے میں ڈپازٹس کی لاگت بڑھ گئی، بینک نے اپنا آمدنی اور اخراجات کا خالص فرق عمدگی سے قابو میں رکھا ہوا ہے۔

بینک نے فنانسنگ پورٹ فولیو میں توسیع کے حوالے سے محتاط پیش رفت پر کاربند رہنے کا سلسلہ جاری رکھا اور یہ 31 دسمبر 2018 کو درج شدہ 75 بلین روپے کے مقابلے میں 75.4 بلین روپے پر اپنی خالص فنانسنگ کا اختتام کیا۔ بینک نے اعلیٰ معیار اور عمدہ تنوع کے حامل فنانسنگ پورٹ فولیو کی تشکیل پر توجہ مرکوز کر رکھی ہے۔

بینک کا انویسٹمنٹ پورٹ فولیو دسمبر 2018 میں 21.3 ارب روپے سے بڑھ کر دسمبر 2019 کو 24.2 ارب روپے ہو گیا۔ یہ اضافہ بنیادی طور پر حکومت پاکستان کی باضابطہ گارنٹی کے حامل پاکستان کے پہلے انرجی صکوک میں کی گئی سرمایہ کاری کی وجہ سے ہوا۔

نفع اور نقصان اکاؤنٹ میں بینک کی طرف سے کمائے گئے آمدنی اور اخراجات کے خالص فرق میں 2018 میں 4,160 ملین روپے کے مقابلے میں 5,011 ملین روپے کے ساتھ گزشتہ سال کے مقابلے میں 20% کا نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

دیگر آمدن میں گزشتہ سال ریکارڈ شدہ 1,154 ملین روپے کے مقابلے میں 1,430 ملین روپے تک اضافہ ہو گیا جس کی بنیادی وجہ غیر ملکی کرنسی میں لین دین سے آمدنی میں اضافہ ہے۔ انتظامی اخراجات اور دیگر چارجز 4,789 ملین روپے سے 5,243 ملین روپے تک بڑھ گئے جس کی وجہ اسٹاف کے سالانہ انکریمنٹس، برانچوں کی جگہوں کے کرایے میں معاہدے کے مطابق اضافہ، بجلی کی زیادہ قیمت اور دیگر آپریشنل اخراجات ہیں۔ بینک، لاگتیں قابو میں رکھنے کی منظم حکمتِ عملی کی پیروی اور کاروباری ہم آہنگی میں اضافے کا سلسلہ جاری رکھے گا۔

31 دسمبر 2019 کو ختم ہونے والے سال کے لیے پیڈ اپ شیئر کیپیٹل کی بنیاد پر 2019 کے لیے بینک کا فی شیئر خسارہ 0.14 روپے ہے (2018: فی شیئر نقصان 0.18 روپے)۔

کم از کم مطلوبہ سرمایہ

ایس بی پی کی طرف سے کم از کم مطلوبہ CAR میں اضافے کی تعمیل میں، ہمارے بڑے اسپانسر، البرکہ اسلامک بینک، بحرین نے دسمبر 2019 کے دوران 9 ملین ڈالر بطور کیپیٹل سپورٹ فنڈ شامل کیے جس کے نتیجے میں بینک کا کم از کم مطلوبہ سرمایہ (MCR) میں 11.37 ارب روپے اور کیپیٹل ایڈیکویسی ریشو (CAR) میں 13.3 فیصد تک اضافہ ہو گیا۔

انفارمیشن ٹیکنالوجی

بینک اعلیٰ سطحی ٹیکنالوجی پلیٹ فارم تیار کرنے اور چلانے کے لئے پر عزم ہے جس سے کارکردگی میں بہتری اور بلند استعداد کے حصول میں مدد ملتی ہے۔ بینک

نے اپنے صارفین کو معیاری خدمات فراہم کرنے کے لیے البرکہ بینکنگ گروپ کی رہنما ہدایات کے مطابق ٹیکنالوجی کے استعمال پر توجہ مرکوز کر رکھی ہے۔

بینک نے سال 2019 کے دوران انفارمیشن ٹیکنالوجی کے شعبے میں مندرجہ ذیل منصوبوں پر عمل درآمد کیا:

☆ پرائمری اور ڈیزاسٹر ریکوری (DR) سائٹ کے لئے نئے ڈیٹا سرورز اور اسٹوریج سلوشنز کا مکمل اطلاق جس سے ہماری بینکاری کی خدمات میں نمایاں بہتری آئے گی۔

☆ ڈیجیٹل آرکائیونگ کا عمل مکمل اور تمام شاخوں میں پوری طرح نافذ ہے۔ اس عمل میں برانچ اکاؤنٹ کھولنے کے عمل اور متعلقہ دستاویزات اور مرکزی ڈیجیٹل جائزے کے ساتھ برانچ بینکنگ ٹرانزیکشنز کی ڈیجیٹل آرکائیونگ شامل تھی۔

☆ موبائل بینکنگ میں کیو آر (QR) کوڈ کا نفاذ جو ہمارے صارفین کو البرکہ موبائل بینکنگ ایپلی کیشن کے ذریعہ محض ایک QR کوڈ (یا QR اسٹیکر) اسکین کر کے مقامی مرچنٹ آؤٹ لیٹس پر مالی لین دین کرنے کے قابل بناتا ہے۔

☆ ماسٹر کارڈ 3 ڈی سیکیور سروس کا آغاز کرنا جو صارفین کو مقامی طور پر اور ساتھ ساتھ بین الاقوامی سطح پر بھی انٹرنیٹ پر ادائیگی کے لئے اپنے کارڈ کو محفوظ طریقے سے آن لائن استعمال کرنے کے قابل بنائے گا۔

☆ ڈیجیٹل تبدیلی کے سفر کے حصے کے طور پر ڈیجیٹل پلیٹ فارم کے ساتھ نئی موبائل ایپلی کیشن اور انٹرنیٹ بینکنگ کا انتخاب اور حصول۔

☆ موثر اور محفوظ رابطے کے لئے بنیادی اور DR سائٹ کے لئے کور سوئچز اور کور فائر والز سمیت نئے نیٹ ورک انفراسٹرکچر کا انتخاب اور حصول۔

گرین بینکنگ

بینک ماحول کے تحفظ اور قدرتی وسائل کے بچاؤ کے حوالے سے اپنی ذمہ داری سمجھتا ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے تجویز کردہ فریم ورک کے مطابق بینک نے ایک گرین بینکنگ آفس قائم کیا ہے اور 'چیف گرین بینکنگ منیجر' مقرر کیا ہے۔ اس حوالے سے بینک نے انوائرمنٹل رسک منیجمنٹ کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے منظور شدہ ایک پالیسی اور ضروری طریقہ کار بھی تیار کر لیا ہے۔

بینک نے ماحولیاتی خطرات سے بچنے کی فہرست، ماحولیاتی بہتری کے منصوبوں اور صارفین کے لئے عمومی اور مخصوص ماحولیاتی چیک لسٹ کے ذریعے ماحولیاتی رسک کو کم کرنے کا طریقہ کار بھی قائم کیا ہے اور مضر مادوں کا لین دین کرنے والے بینک صارفین کو مالی خدمات فراہم کرنے کے دوران بھی لازمی مطلوبہ احتیاط کا مظاہرہ کرتا ہے۔

اس کے علاوہ، بینک نے سال 2019 کے دوران بجلی، پانی اور کاغذ کے استعمال سمیت وسائل کے پائیدار استعمال کو فروغ دینے کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات بھی کیے ہیں۔

☆ کاربن کے اثرات کو کم کرنے کے لئے سندھ ماحولیاتی تحفظ ایجنسی (سی ای پی اے) کی طرف سے تصدیق شدہ ویسٹ منیجمنٹ کمپنی کے اشتراک سے غیر استعمال شدہ (ضائع شدہ) کاغذات کی ری سائیکلنگ۔

☆ سوشل میڈیا پر مختلف پوسٹس، اے ٹی ایم اور عملے کی مستقل بنیادوں پر تربیت کے ذریعہ گرین بینکنگ کے بارے میں آگاہی پیدا کرنا۔

☆ حکومت پاکستان کے ایک اقدام کے حصے کے طور پر بینک نے اسلام آباد کے متعدد نمایاں مقامات پر 30 ''گرین بیگ اسٹالز'' کی سرپرستی میں بھی اشتراک کیا ہے تاکہ پائیداری کے عزم کے حصے کے طور پر جوٹ بیگ کے استعمال اور فروخت کو فروغ دے کر پلاسٹک بیگز کے استعمال کو کم کیا جا سکے۔

کاروباری سماجی ذمہ داری (CSR)

2019 کے دوران بینک نے درج ذیل CSR انعامات جیتے ہیں:

☆ ''آٹھویں سالانہ کارپوریٹ سوشل رسپانسیبلیٹی سمٹ اینڈ ایوارڈز 2019'' میں ''کولیبوریشن اینڈ پارٹنرشپ'' اور ''ایجوکیشن/اسکالرشپ پروگرام''

☆ پانچویں انٹرنیشنل انوائرمنٹ ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایوارڈز 2019 میں ''ہیلتھ اینڈ سیفٹی ایوارڈ''

☆ شوکت خانم میموریل ہاسپٹل اینڈ ریسرچ سینٹر کی طرف سے ''سوشل رسپانسیبلیٹی ایوارڈ 2018''

کارپوریٹ اور فائنانشل رپورٹنگ فریم ورک

بورڈ آف ڈائریکٹرز سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) کے جاری کردہ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے تحت اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان (ایس بی پی) کے ذریعہ اختیار کردہ اور ایس بی پی کی طرف سے جاری کردہ متعلقہ ضوابط کے تحت اپنی ذمہ داری سے پوری طرح واقف ہے۔

درج ذیل بیانات کارپوریٹ گورننس اور اعلیٰ تنظیمی بہتری کے اعلیٰ معیار کی طرف اس کے عزم کے مظہر ہیں۔

- بینک کی انتظامیہ کی طرف سے تیار کردہ مالیاتی گوشوارے اس کے معاملات، اس کی کاروباری سرگرمیوں کے نتائج، کیش فلوز اور ایکویٹی میں تبدیلی کی مناسب عکاسی کرتے ہیں۔

- بینک کے اکاؤنٹس کے کھاتے درست انداز میں رکھے گئے ہیں۔

- مالیاتی گوشواروں کی تیاری میں اکاؤنٹنگ کی مناسب پالیسیوں کی مسلسل پیروی کی گئی ہے اور شماریاتی تخمینے مناسب اور معقول فیصلوں پر مبنی ہیں۔

- بینک کی طرف سے تیار کردہ مالیاتی گوشوارے اکاؤنٹنگ کے بین الاقوامی معیار کے مطابق ہیں، جہاں تک وہ پاکستان میں قابل اطلاق ہیں۔ اس حوالے سے کیے گئے کسی بھی انحراف کی مناسب انداز میں وضاحت کردی گئی ہے۔

- انٹرنل کنٹرول کا نظام مستحکم ہے اور اس کا مؤثر اطلاق اور نگرانی کی جاتی ہے۔

- بینک کے بطور ادارہ رواں دواں رہنے کے بارے میں کوئی شکوک وشبہات نہیں ہیں۔

- کارپوریٹ گوورننس کے بہترین اطوار سے کوئی اہم پہلوتہی نہیں کی گئی ہے۔

- غیر آڈٹ شدہ اکاؤنٹس کی بنیاد پر بینک کے منظور شدہ پروویڈنٹ اور گریجویٹی فنڈز کی سرمایہ کاری کی مالیت 31 دسمبر 2019ء کو بالترتیب 955 ملین (2018: 792 ملین روپے) اور 307 ملین روپے (2018: 262 ملین روپے) تھی۔

سال کے دوران، چار (4) بورڈ میٹنگز، بورڈ ایگزیکٹو کمیٹی (BEC) کی پانچ (05) میٹنگز اور بورڈ رسک کمیٹی (BRC)، بورڈ آڈٹ اینڈ کمپلائنس کمیٹی (BACC) اور بورڈ ہیومن ریسورس اینڈ ریمونریشن کمیٹی (BHR&RC) اور بورڈ سسٹینیبلیٹی اینڈ سوشل رسپانسیبلیٹی کمیٹی (BSSRC) کی چار (04) میٹنگز منعقد ہوئیں۔ ممبران کی حاضری اس طرح تھی۔

ڈائریکٹرز کے نام	بورڈ	BEC	BA&CC	BRC	BHR&RC	BS&SRC
جناب عدنان احمد یوسف، چیئرمین	4/4	-	-	-	-	-
جناب طارق محمود کاظم، ڈپٹی چیئرمین	4/4	5/5	-	-	4/4	4/4
جناب عبدالرحمٰن شہاب، ڈائریکٹر	4/4	-	4/4	-	4/4	-
جناب سلمان احمد، ڈائریکٹر	4/4	5/5	-	4/4	-	-
جناب زاہد رحیم، ڈائریکٹر	4/4	5/5	-	4/4	-	-
جناب احمد رحمٰن، ڈائریکٹر	4/4	-	-	4/4	3/3	-
جناب اظہر حامد، ڈائریکٹر	4/4	-	4/4	-	-	4/4
جناب شفقات احمد، ڈائریکٹر	4/4	-	-	3/3	-	4/4
جناب محمد طارق صادق، ڈائریکٹر	4/4	-	4/4	-	-	-
جناب نجم الحسن، ڈائریکٹر*	3/3	3/3	-	-	3/3	-

نوٹ: زیریں عدد ان اجلاسوں کل تعداد ظاہر کرتا ہے جن میں شرکا کی حاضری مطلوب ہے۔

*جناب نجم الحسن نے 27-09-2019 کو استعفیٰ دے دیا۔ جناب نجم الحسن کے اے بی پی ایل بورڈ سے استعفیٰ کے بعد، آئی سی ڈی نے مسٹر محمد عاشق معید کو ڈائریکٹر نامزد کیا ہے۔ اسٹیٹ بینک سے ان کی کلیئرنس کا انتظار ہے۔

2019 کے دوران شریعہ بورڈ کے مزید پانچ (05) اجلاس ہوئے جن میں مندرجہ ذیل شرعی بورڈ ممبران نے شرکت کی:

شرعی بورڈ ممبران کے نام	منعقدہ اجلاس	اجلاس میں شرکت
شیخ اعصام اسحاق	5	5
مفتی عبداللہ صدیقی	5	5
مفتی بلال احمد قاضی	5	5

شیئر ہولڈنگ پیٹرن بمطابق 31 دسمبر 201

شیئر ہولڈرز کی کیٹیگری	شیئر ہولڈرز کی تعداد	ملکیتی شیئرز کی تعداد	شرح فیصد
ڈائریکٹرز			
جناب عدنان احمد یوسف	1	500	0.00%
جناب طارق محمود کاظم	1	500	0.00%

جناب سلمان احمد	1	500	0.00%
جناب عبدالرحمٰن شہاب	1	500	0.00%
جناب احمد رحمان	1	500	0.00%
جناب اظہر حامد	1	500	0.00%
جناب شفقات احمد	1	500	0.00%
جناب زاہد رحیم	1	500	0.00%
جناب محمد طارق صادق		500	0.00%
ذیلی کمپنیاں، اقرار نامے اور متعلقہ پارٹیاں			
البرکہ اسلامک بینک، بحرین B.S.C (C)	1	812,446, 082	59.13%
اسلامک کارپوریشن فار دی ڈیولپمنٹ آف دا پرائیویٹ سیکٹر	1	162, 847, 7171	11.85%
مال الخلیج انویسٹمنٹس LLC	1	158, 360, 039	11.53%
پبلک سیکٹر کمپنیز، کارپوریشنز، بینکس، ڈیولپمنٹ فنانشل انسٹی ٹیوشن اور نان بینکنگ فنانشل انسٹی ٹیوشنز، میوچل فنڈز اور دیگر ادارے			
قرقاش انٹرپرائزز LLC	1	5,882,352	0.43%
اسٹیٹ لائف انشورنس کارپوریشن آف پاکستان	1	4,941,176	0.36%
امانہ انویسٹمنٹ لمیٹڈ	1	2,938, 823	0.21%
بینک آف پنجاب	1	2,000,000	0.15%
الحقانی سیکیورٹیز اینڈ انویسٹمنٹ کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ	1	1,470,588	0.11%
ڈوسا کاٹن اینڈ جنرل ٹریڈنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ	1	788,235	0.06%
اوریکس لیزنگ پاکستان لمیٹڈ	1	705,882	0.05%
ڈیسکون ہولڈنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ	1	588,235	0.04%
بی آر آر گارجین مضاربہ	1	100,000	0.01%

سابقہ ڈائریکٹرز اور دیگر کی شیئر ہولڈنگ

شیخ طارق بن فیصل خالد القاسمی	1	103,018,177	0.07%
جناب محمد عمر اعجاز	1	42,000,000	0.07%
جناب مبارک بلسواد	1	4,860,000	0.07%
سید طارق حسین	1	3,300,284	0.07%
جناب عبد الغفار فینسی	1	978,468	0.07%
دیگر (10 فیصد سے کم شیئر ہولڈنگ والے شیئر ہولڈرز)	56	66,632,202	4.84%
مجموعی شیئر ہولڈنگ	82	1,373, 962,760	100%

10 فیصد یا زائد ووٹنگ کا مفاد رکھنے والے شیئر ہولڈرز

شیئر ہولڈرز کے نام	شیئر ہولڈرز کی تعداد	ملکیتی شیئرز کی تعداد	شرح فیصد
البرکہ اسلامک بینک، بحرین B.S.C (C)	1	812,446, 082	59.13%
اسلامک کارپوریشن فار دی ڈیولپمنٹ آف دا پرائیویٹ سیکٹر	1	162, 847, 7171	11.85%
مال الخلیج انویسٹمنٹس LLC	1	158, 360, 039	11.53%

درج بالا ظاہر کردہ معلومات کے سوا بینک کا کوئی ایگزیکٹیو یا اس کی شریکِ حیات / چھوٹے بچے بمطابق 31 دسمبر 2019 بینک کے شیئر ہولڈرز نہیں تھے۔

رسک مینجمنٹ فریم ورک

بینک کے رسک مینجمنٹ فریم ورک میں کلچر، پالیسیاں، طریقہ کار اور ساخت شامل ہیں اور اس کا رخ ممکنہ مواقع اور ان خطرات کے موثر بندوبست کی جانب ہے جو بینک کو درپیش ہو سکتے ہیں۔ بینک کی طرف سے سرانجام دی جانے والی کاروباری سرگرمیوں کی حدود میں ان مختلف مالیاتی اور غیر مالیاتی خطرات کی موثر شناخت، پیمائش، نگرانی، انضمام اور بندوبست درکار رہتا ہے جو لگاتار اندرونی اور بیرونی پیش رفت کے ردِعمل میں مستقل طور پر ارتقا پذیر ہوتے رہتے ہیں۔ بورڈ، پورے بینک میں رسک مینجمنٹ فریم ورک پر نگاہ رکھتا ہے اور رسک مینجمنٹ کی حکمت عملی، پالیسیوں اور ممکنہ خطرات کے لیے تیاری کی منظوری دیتا ہے۔ بورڈ رسک کمیٹی (بی آر سی) کو بورڈ آف ڈائریکٹرز (بی او ڈی) کی طرف سے بینک کے رسک مینجمنٹ فریم ورک کے ڈیزائن، باقاعدگی سے تجزیے اور بروقت تجدید میں معاونت کا اختیار دیا گیا ہے۔ بی آر سی کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ بینک ہر وقت ایک مکمل اور محتاط انٹیگریٹڈ رسک مینجمنٹ فریم ورک کو برقرار رکھے اور خطرے کے امکانات (Exposures) قابل قبول سطح کے اندر رکھے جائیں۔ بورڈ کی منظور شدہ رسک مینجمنٹ پالیسی کو سختی سے شریعت کے اصولوں کے مطابق تیار کیا گیا ہے اور یہ بینک کو ممکنہ طور پر درپیش تمام اقسام کے بڑے خطرات کا احاطہ کرتی ہے۔

مختلف خطرات کی نگرانی اور ان کا بندوبست کرنے کا اختیار متعلقہ تجربے اور مہارت کے حامل انتظامیہ کے سینئر ممبران پر مشتمل خصوصی کمیٹیوں کو بھی مزید سونپ دیا گیا ہے۔ ان میں درج ذیل کمیٹیاں شامل ہیں:

1-ایسٹ اینڈ لائیبلیٹی کمیٹی (ALCO)

2- کریڈٹ کمیٹی (CC)

3- کریڈٹ رسک مینجمنٹ کمیٹی (CRMC)

بینک نے ایسیٹ بکنگ اور کریڈٹ منظوری کے فنکشنز قائم کیے ہیں جس میں مالی اعانتوں اوران سے متعلق خطرات کا تجزیہ کریڈٹ کی حدود، قابل اطلاق کنٹرولز اور بلحاظ شعبہ خطرے کے امکانات (Exposures) کی روشنی میں کیا جاتا ہے۔

کریڈٹ سے متعلق فیصلہ سازی بینک میں ایک اجتماعی اور مشاورتی عمل ہے۔ کریڈٹ سے متعلق تمام سرمایہ کاریوں کی منظوری کا اختیار کریڈٹ کمیٹی/ سب کمیٹیز کے ساتھ ہے۔ کریڈٹ کمیٹی (CC)/ ذیلی کمیٹیاں ایسے عملے پر مشتمل ہیں جو متعلقہ تجربہ اور کریڈٹ آپریشن اور اس سے وابستہ خطرات کا علم رکھتا ہے۔

بینک کی کریڈٹ رسک مینجمنٹ کمیٹی (سی آر ایم سی) کو بینک کے کریڈٹ پورٹ فولیو کی سرمایہ کاری کی پیشگی فعال نگرانی اور جائزہ لینے کا اختیار دیا گیا ہے اور وہ بینک کو کسی بھی ایسی منفی/ ناپسندیدہ صورتحال سے بچانے کے لئے عملی منصوبہ سازی کی ذمہ دار ہے جو بینک کی کارکردگی کو متاثر کرسکتی ہو۔ ALCO کے پاس مجموعی حکمت عملی کی تشکیل اور ایسیٹس اینڈ لائیبلیٹی مینجمنٹ کے کام کی نگرانی کی ذمہ داری ہے۔ ALCO، لیکویڈیٹی ریشو برقرار رکھنے اور مجموعی فنڈنگ مکس اور بڑے ڈپازٹس پر انحصار سے گریز کے حوالے سے ڈپازٹرز کے ارتکاز کی نگرانی کرتی ہے۔

اس نظام کا بنیادی مقصد ادارے میں رسک مینجمنٹ کلچر رائج کرنا ہے تاکہ طویل مدتی آمدن اور بینک کے ڈپازٹرز اور شیئر ہولڈرز کے مفادات کے تحفظ کے لیے خطرات کی مناسب شناخت اور تشخیص، مناسب دستاویز کاری، منظوری اور مناسب نگرانی یقینی بنائی جاسکے۔

موثر نفاذ کے لیے، رسک مینجمنٹ کا فنکشن بینک کے اندر آزادانہ طور پر کام کرتا ہے۔ یہ فنکشن خطرے کی پالیسیوں کی تیاری اور نگرانی کے لئے بھی ذمہ دار ہے اور بینک کی مختلف سرگرمیوں سے وابستہ خطرات کی نگرانی میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ رسک مینجمنٹ فنکشن کی سربراہی چیف رسک آفیسر (سی آر او) کرتے ہیں، جو انتظامی طور پر بی آر سی کو ایک آزاد فنکشنل رپورٹنگ لائن کے ساتھ سی ای او کو جواب دہ ہیں۔

اس منصب کی آزادی کو یقینی بنانے کے لئے، RM فنکشن کی چھتری کے تحت بینک کی استحکام اور منفعت کے لئے مندرجہ ذیل شعبے اہم ہیں:

- کریڈٹ رسک
- کریڈٹ ایڈمنسٹریشن
- کریڈٹ مانیٹرنگ
- رسک پالیسیز اور انڈسٹری اینالائسس
- انٹرپرائز رسک مینجمنٹ

رسک مینجمنٹ گروپ (آر ایم جی) کے تحت کریڈٹ رسک کارپوریٹ/ کمرشل، ایس ایم ای، ایگری اور کنزیومر کے ساتھ ساتھ انفراسٹرکچر پروجیکٹ فنانسنگ سے متعلق قرض کی لازمی باضابطہ جانچ پڑتال (due diligence) اور جائزے میں اپنا واجب کردار ادا کر رہا ہے اور بینک کے سی سی/ متعلقہ منظوری دینے والے حکام کو اپنے مشاہدات پیش کرتا ہے۔ کریڈٹ رسک فنکشن توثیق اور اس یقین دہانی کے ذریعہ منظوری کے عمل کی قدر میں اضافہ کرتا ہے تاکہ مالی اعانت/ سرمایہ کاری کی تجاویز پالیسی کے مختلف پیمانوں، ریگولیٹری ہدایات اور اور بینک کی ممکنہ خطرات کے لیے تیاری سے ہم آہنگ ہوں۔ اس کے علاوہ، یہ بڑی سرمایہ کاریوں ، صنعت کی حدود، اور CAR پر اثرات کے لحاظ سے بھی بینک کی ارتکازی سطحوں پر کریڈٹ تجاویز کا تجزیہ کرتا ہے اور اگر کوئی استثنا موجود ہو تو اسے شناخت/ ریکارڈ بھی کریں۔ آزادانہ توثیق فیصلہ سازی کے عمل میں کریڈٹ کمیٹی/ حکام کی منظوری کے لئے مفید ہے۔ کریڈٹ رسک فنکشن کی ساخت کی تشکیل بینک کی کاروباری سرگرمیوں کی نوعیت، پیچیدگی کے پیش نظر کی گئی ہے۔

کریڈٹ ایڈمنسٹریشن بنیادی طور پر بینک کی کریڈٹ لمٹ مینجمنٹ (یعنی لمٹ ان پٹ اور کنٹرول)، سیکیوریٹیز کی درستگی، ڈسبرسمنٹ اتھارائزیشن سرٹیفکیٹ (ڈی اے سی) کے اجرا، ڈراڈاؤن مانیٹرنگ، دستاویزات کے جائزے، اضافی اموال اور سیکیورٹی دستاویزات کی بحفاظت تحویل، معاہدوں اور ان کی تعمیل کریڈٹ فائلز/ ریکارڈ برقرار رکھنے کے امور کے ساتھ ساتھ ریگولیٹری اور انٹرنل پالیسی کی رہنما ہدایات/ SOPs کی پیروی کی ذمہ دار ہے۔

ایک پائیدار پورٹ فولیو برقرار رکھنے کے لئے بینکوں کے لئے کریڈٹ مانیٹرنگ ایک لازمی ذریعہ ہے۔ اس مقصد کے لئے، خطرہ مول لینے والے (کاروباری طبقات کے ساتھ ساتھ معاون محکمہ جات) بھی پورٹ فولیو کی صحت کو برقرار رکھنے کے لئے اتنے ہی ذمہ دار ہیں۔ ایک اسپیشل ایسیٹ مینجمنٹ سسٹم فنکشن یہ یقینی بنانے کے لیے دباؤ کا شکار اثاثوں کو سنبھالتا ہے کہ ریگولیٹری ضروریات کی تعمیل میں مرکوز تدارک کی حکمت عملی کو یقینی بنایا جاسکے۔

آر ایم جی کا رسک پالیسیز اینڈ انڈسٹری اینالائسس یونٹ بینک کی کریڈٹ اور پالیسیز کی تجدید کرتا ہے اور اس کے علاوہ وقتاً فوقتاً انڈسٹری کا جامع تجزیہ اور اس سے متعلق تازہ معلومات بھی تیار کرتا ہے۔

انٹرپرائز رسک مینجمنٹ فنکشن کریڈٹ پورٹ فولیو اور مارکیٹ، لیکویڈیٹی میں خطرات اور بینک کی سرگرمیوں میں مستقل موجود آپریشنل خطرات کی تصدیق، درستگی اور بروقت شناخت یقینی بنانے اور ان خطرات پر قابو پانے کے لئے پالیسیاں اور طریقہ کار تیار کرنے کا ذمہ دار ہے۔ کریڈٹ پورٹ فولیو رسک مینجمنٹ ،بیسل (Basel) اور IFRS 9 کا نفاذ، مارکیٹ اور لیکویڈیٹی رسک مینجمنٹ، آپریشنل رسک مینجمنٹ اور انوائرمنٹل رسک مینجمنٹ، انٹرپرائز رسک کریڈٹ پورٹ فولیو رسک مینجمنٹ کے بنیادی فرائض ہیں۔

کریڈٹ پورٹ فولیو رسک مینجمنٹ فنکشن، کریڈٹ رسک مینجمنٹ کمیٹی کو پورٹ فولیو کی صحت کی معروضی تشخیص فراہم کرنے کے لئے کریڈٹ پورٹ فولیو کا وقتاً فوقتاً تجزیہ کرتا ہے۔ یہ فنکشن ایس بی پی کے تقاضوں کے مطابق بیسل کیپیٹل ایڈیکویسی کے معیارات کے نفاذ اور انڈسٹری کے بہترین اطوار کے مطابق IFRS9، مالیاتی تمسکات اپنانے کا بھی ذمہ دار ہے۔ فی الحال، بینک نے کریڈٹ اور مارکیٹ رسک کے خلاف کیپیٹل چارج کے حساب کتاب کے لئے معیاری طرزِ عمل اپنایا ہے جس میں بھاری رسک والے اثاثوں کا حساب کتاب کرنے کے مقصد کے لئے مد مقابل فریقوں کی بیرونی درجہ بندی کو مدنظر رکھتے ہوئے خطرے کا وزن تفویض کیا جاتا ہے جبکہ آپریشنل رسک کے لئے بنیادی اظہاریے کا طرزِ عمل اپنایا گیا ہے۔

مستقبل میں کریڈٹ رسک اور IFRS 9 کے نفاذ کے لئے بیسل انٹرنل ریٹنگ پر مبنی طرزِ عمل کی تیاری کے لئے، بینک نے اندرونی رسک ریٹنگ سسٹم یعنی موڈی کے رسک اینالسٹ (ایم آر اے) کے نفاذ کے ذریعہ نمایاں پیشرفت کی ہے جو دنیا کا مشہور انٹرنل کریڈٹ ریٹنگ سسٹم ہے۔ ایم آر اے مد مقابل فریق کے معیاری اور مقداری عوامل، ٹرانزیکشن ڈھانچے اور اضافی اموال کو مدنظر رکھتا ہے اور Obligor پر ریٹنگز اور سہولت کے درجے تیار کرتا ہے جیسا کہ بیسل قواعد وضوابط کے تحت انٹرنل ریٹنگ پر مبنی (IRB) طرزِ عمل کا تقاضا ہے۔ اسٹیٹ بینک کی ہدایات کے مطابق تیار کیا گیا سہولیات کی درجہ بندی کا نظام، نادہندگی کی مد میں نقصان کا تخمینہ (LGD) مہیا کرتا ہے اور Obligor ریٹنگ نادہندگی کا امکان بھی فراہم کرتی ہے۔ سسٹم کو بیک اپ

سپورٹ کے ساتھ محفوظ ڈیٹا بیس کی معاونت فراہم کی گئی ہے اور وہ حکمت عملی اور فیصلہ سازی کے لئے پورے پورٹ فولیو کا سنیپ شاٹ فراہم کر کے MIS رپورٹس تیار کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

ٹریژری مڈل آفس (ٹی ایم او) ٹریژری آپریشنز سے متعلق خطرات کا بندوبست کرتا ہے اور فوری تدارک کی کارروائیوں کے لیے اپنے نتائج کی اطلاع ACLO کو دیتا ہے۔ ALCO اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ کسی بھی لیکویڈیٹی سے متعلق کسی عدم مطابقت اور خلا کو قابو میں رکھ کر اور قریب سے نگرانی کے ذریعے سنبھالا جائے۔ ALCO کی طرف سے موجودہ معاشی علامات، تخمینہ شدہ کیش فلوز اور ایسیٹ /لائبیلیٹی مکس کو نظر میں رکھتے ہوئے لیکویڈیٹی کے ذرائع کا باقاعدگی سے جائزہ/نگرانی کی جاتی ہے، اور لیکویڈیٹی کا مناسب طریقے سے انتظام کرنے کی حکمت عملی کی منظوری دی جاتی ہے۔ بینک کی لیکویڈیٹی رسک مینجمنٹ پالیسی میں لیکویڈیٹی پر دباؤ کی صورتحال میں کیے جانے والے اقدامات کے لئے ہنگامی فنڈنگ پلان شامل ہے۔

آپریشنل رسک کے موثر انتظام کے لئے، بینک نے ایک جامع آپریٹنگ رسک مینجمنٹ فریم ورک قائم کیا ہے اور اس میں کاروباری خطوط اور معاون یونٹس/ محکموں کا احاطہ کیا گیا ہے۔

ہر بزنس لائن کے لئے وقتاً فوقتاً رسک کنٹرول اور سیلف اسسمنٹ (RCSA's) کی مشقیں اور اہم کنٹرول فنکشنز سرانجام دیے جاتے ہیں۔ RCSA مشق کے ذریعہ، بینک خطرات، کنٹرولز اور اہم رسک انڈیکیٹرز (KRI) کی انوینٹری تیار کرنے میں کامیاب رہا ہے اور آپریشنل رسک پر موثر کنٹرول کے لئے تخفیفی منصوبے مرتب کیے گئے ہیں۔

بینک آپریشنل رسک مینجمنٹ سوٹ یعنی آپریشنل نقصان کا ڈیٹا اکٹھا کرنے کے لئے رسک نیوکلیس، RCSAs اور KRIs استعمال کر رہا ہے۔ سسٹم آپریشنل نقصانات کے تمام واقعات کا مکمل آڈٹ ٹریل کے ساتھ تفصیلی ٹریک رکھتا ہے۔ بینک کے پاس بورڈ کی منظور شدہ BCP پالیسی ہے اور یہ تمام فعال شعبوں کے لئے منصوبے رکھتا ہے۔

بینک نے ایس بی پی کی طرف سے جاری کردہ بیسل III ہدایات کو اپنایا ہے اور 31 دسمبر 2019 کو ختم ہونے والے سال کے مالیاتی گوشوارے میں متعلقہ انکشافات کیے گئے ہیں۔

بینک منی لانڈرنگ/ دہشت گردی سے متعلق مالی اعانت/ پھیلاؤ کی مالی اعانت سے وابستہ خطرات کی اہمیت سے واقف ہے، اور اپنی آپریشنل حکمت عملی، پالیسیاں اور طریقہ کار کو مستقل طور پر FATF کی سفارشات اور اس سے متعلقہ ریگولیٹری تقاضوں سے ہم آہنگ کر رہا ہے۔ اس سلسلے میں بینک نے لین دین کی نگرانی کے لیے طاقت ور ریگولیٹری ٹیکنالوجی سولوشنز کے حصول، اہدافی مالیاتی پابندیوں کے خلاف اسکریننگ، eKYC سمیت بہت سے اقدامات کر رہا ہے۔ ہم تجارتی کاروبار سے وابستہ مذکورہ بالا تمام خطرات سے وابستہ خطرات کی بھی کڑی نگرانی کر رہے ہیں۔

مالیاتی صارفین کا تحفظ

بینک اپنے تمام صارفین کو مکمل طور پر منصفانہ اور شفاف انداز میں معیاری بینکاری کا تجربہ فراہم کرنے میں یقین رکھتا ہے۔ اس مقصد کے استحکام کے لئے، بینک نے ریگولیٹری ہدایات کے تحت مالیاتی صارفین کے تحفظ کا ایک فریم ورک وضع کیا ہے۔ یہ فریم ورک مختلف مصنوعات اور خدمات کی نگرانی پر مشتمل ہے ، جیسے ریٹیل بینکنگ پروڈکٹس، کنزیومر بینکنگ پروڈکٹس، کسٹمر سروسز اور صارفین کی شکایات سے نمٹنا۔ اس سے ہمارے صارفین کو باخبر مالیاتی فیصلے کرنے، اپنے حقوق کو سمجھنے اور استعمال کرنے اور اپنی شکایات کے مؤثر ازالے میں مدد ملتی ہے۔

مالیاتی صارفین کے تحفظ کے سال 2019 کے سفر میں درج ذیل امور شامل ہیں:

☆ صارفین کو صارفین کے اطمینان کے سروے کے ذریعے بینکنگ پروڈکٹس اور سروسز کے بارے میں اپنی قیمتی آرا فراہم کرنے کی ترغیب دی گئی، جہاں مجموعی طور پر صارفین کے اطمینان کا اسکور 93.21 فی صد تھا۔

☆ بینک نے یہ یقینی بنایا کہ فیئر ٹریٹمنٹ ٹو کسٹمرز (ایف ٹی سی) پر بغیر کسی استثنٰی کے پورے بینک میں عمل درآمد کیا جائے، جہاں صارفین کے ساتھ ان کے بینکاری تعلقات کے تمام مراحل پر منصفانہ سلوک کیا جاتا ہے۔

☆ بینک نے یقینی بنایا کہ گاہکوں کو واضح اور آسان طریقے سے مصنوعات اور خدمات کے بارے میں مکمل معلومات فراہم کی جائیں۔

☆ بینک نے اپنے ملازمین کو صارفین سے منصفانہ سلوک کے تصور کو سمجھنے اور اسے فروغ دینے کے لئے بااختیار بنانے کے لئے مختلف آگاہی/تربیتی نشستوں کا اہتمام کیا۔ اس کے علاوہ، بعد از تربیت تشخیص بھی عمل میں لائی گئی، تاکہ تربیت کا علم ذہن میں محفوظ رہنے کی سطح کی پیمائش کی جاسکے۔

☆ مکمل شفافیت اور غیر جانبداری کے ساتھ گاہکوں کی شکایات/رنجشوں کے ازالے پر توجہ دینے کے لئے، بینک نے ''وائس آف کسٹمر'' کے نام سے شکایات کے ازالے کے بعد کے سروے کا آغاز کیا ہے جہاں شکایت کنندگان کی طرف سے ان کی شکایات کے ازالے کے تجربے کا تجزیہ کیا گیا تھا۔ 2019 کے لئے مجموعی نتیجہ 91.96 فی صد تھا۔

کارپوریٹ گورننس کے ضابطہ اخلاق کی تعمیل کا بیان

بینک نے SECP کی طرف سے جاری کردہ اور SBP کی طرف سے اختیار کردہ کوڈ آف کارپوریٹ گورننس کے تقاضوں کو اپنایا ہے۔ اس حوالے سے بیان اس رپورٹ سے منسلک کیا گیا ہے۔

انٹرنل کنٹرولز کا بیان

بینک کی انتظامیہ مناسب کنٹرولز اور طریق کار قائم کرنے اور برقرار رکھنے کی ذمہ دار ہے اور اس ذمہ داری کو پوری طرح سے تسلیم کرتی ہے اور اس کی قدر و قیمت اور اہمیت کو سراہتی ہے۔ عملے کی تعیناتی اور دیگر شمولیتوں جیسے آئی ٹی سسٹم، پالیسیز، طریقہ کار اور لائحہ عمل کو مربوط کیا گیا ہے۔ بورڈ بخوشی اس رپورٹ کے ساتھ منسلک انٹرنل کنٹرولز سے متعلق انتظامیہ کے بیان کی توثیق کرتا ہے۔

مستقبل کی توقعات

سال 2019 کے دوران اسٹیٹ بینک نے پالیسی ریٹ کو 325 بنیادی پوائنٹس اضافے کے ساتھ 10 فیصد سے بڑھا کر 13.25 فیصد کر دیا ہے۔ تاہم، ستمبر 2019 میں اور جنوری 2020 میں اسٹیٹ بینک کی طرف سے جاری کردہ آخری دو مالیاتی پالیسیوں میں، اسٹیٹ بینک نے پالیسی ریٹ 13.25 فیصد پر برقرار رکھا ہے۔ تاریخی طور پر ڈسکاؤنٹ ریٹ میں اضافے کا نتیجہ قیمت خرید اور قیمت فروخت کے زیادہ فرق کی شکل میں سامنے آتا ہے، تاہم، فنانسنگ پورٹ فولیو کی بحالی کی صلاحیت پر محتاط نگرانی رکھی جانی چاہیئے۔ ہماری توجہ قیمت خرید اور قیمت فروخت کے خالص فرق اور اثاثوں کے معیار پر سمجھوتا کیے بغیر ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنے پر مرکوز ہوگی۔ بینک کی طرف سے حالیہ برسوں میں ٹیکنالوجی میں کی گئی سرمایہ کاری کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مارکیٹ کے نئے طبقات کو ہدف بنانے، کسٹمر بیس وسیع کرنے اور کارکردگی و پیداواریت کو بہتر بنانے کی کوششیں بھی کی جائیں گی۔

بینک 2020 میں مندرجہ ذیل نئے اقدامات اٹھائے گا:

☆ کم لاگت کے ذخائر کو بہتر انداز میں متحرک بنانا۔

☆ ایس ایم ای، زراعت اور کنزیومر فنانسنگ میں گہرائی لانا جس میں آٹو فنانسنگ، ہوم مورگیج اور ڈیبٹ کارڈز شامل ہیں۔

☆ کاروباری حجم بڑھانے اور صارفین کے اطمینان کے لئے آئی ٹی سے چلنے والی مصنوعات پر توجہ مرکوز کرنا۔

☆ پرانے اور پھنسے ہوئے قرضوں کی بازیابی۔

☆ آمدن میں اضافے کے لئے انویسٹمنٹ بینکنگ کی تازہ ذمہ داریاں اور مشاورتی خدمات۔

ہمیں یقین ہے کہ مذکورہ بالا سارے اقدامات مجموعی طور پر بینک کی خدمات میں مزید قدر و قیمت کا اضافہ کریں گے اور بینک کی مجموعی ترقی میں حصہ ڈالیں گے۔

کریڈٹ ریٹنگ

31 دسمبر 2019 کو ختم ہونے والے سال کے لیے بینک کے مالیاتی گوشواروں کی بنیاد پر JCR-VIS نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ '+A' اور مختصر مدتی ریٹنگ 'A1' پر برقرار رکھی ہے۔ پاکستان کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی لمیٹڈ (PACRA) نے بینک کی طویل مدتی ریٹنگ 'A' اور مختصر مدتی ریٹنگ 'A1' پر برقرار رکھی ہے۔

ایکسٹرنل آڈیٹرز

ہمارے موجودہ آڈیٹرز میسرز ا(EY Ford Rhodes (EYFR، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ 31 دسمبر 2020 کو ختم ہونے والے اکاؤنٹنگ سال کے لئے دوبارہ تقرری کے لئے خود کو پیش کرنے کے اہل ہیں اور ہمیں بینک کے آڈیٹر کی حیثیت سے کام کرنے کے لئے ان کی رضامندی موصول ہوگئی ہے۔

ایکسٹرنل آڈیٹرز نے تصدیق کی ہے کہ انہیں انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے کوالٹی کنٹرول ریویو پروگرام کے تحت اطمینان بخش درجہ دیا گیا ہے، اور یہ کہ فرم اور ان کے تمام شراکت دار ضابطہ اخلاق سے متعلق انٹرنیشنل فیڈریشن آف اکاؤنٹنٹس کے رہنما اصولوں کی تعمیل کرتے ہیں، جنہیں انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کی طرف سے اختیار کیا گیا ہے، اور تمام قابل اطلاق قوانین کے تحت تقرری کے تقاضوں پر پورے اترتے ہیں۔

بیرونی آڈیٹر کی دوبارہ تقرری آئندہ سالانہ جنرل میٹنگ میں منظوری سے مشروط ہوگی۔

اظہارِ تشکر

بورڈ، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان اور شریعہ بورڈ سے ان کی مسلسل رہنمائی اور تعاون پر پُرخلوص اظہارِ تشکر ریکارڈ پر لانا چاہتا ہے۔ ہم اپنے قابلِ قدر کسٹمرز، شیئر ہولڈرز اور بزنس پارٹنرز کا بھی ان کی مسلسل سرپرستی اور اعتماد پر اور اپنے اسٹاف ممبران کا ان کے عزم اور لگن پر تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔

منجانب بورڈ

عدنان احمد یوسف

چیئرمین

09 مارچ 2020

کراچی